مانمن خبریں

نمبر 18_15دسمبر 2013

چرچ کے 31ویں یومِ تاسیس کے موقع پر عبادت اور جشن کا چھو لینے والا مناظر

31واں یومِ تاسیس مناتے ہوئے مانمن سینٹرل چرچ نے شامِ تاسیس اور عبادتی مواقع پر خدا کے نام کو جلال دیا۔ شامِ تاسیس کی عبادت اور فنی مظاہرہ کاانعقاد جمعہ 11اکتوبر 2013ء کو کیا گیا تھا۔ 31تاسیس کی عبادت اور جشن کا انعقاد اتوار 13اکتوبر کو ہوا تھا۔ تمام واقعات جی سی این ٹی وی سے براہِ راست نشر کئے گئے تا کہ 10,000کے قریب کلیسیائی شاخوں اور ذیلی کلیسیائوں کے لوگ بھی اِس میں شریک ہوسکیں۔

اتوار کی صبح اور شام کی عبادات میں‌سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے مکاشفہ 10:21-11کی بنیاد پر "نیا یروشلیم" کے موضوع پر وعظ کیا۔انہوں نے جلال کی اُن تین اقسام کو بیان کیا جوخدا نے مانمن کے اراکین پربالخصوص انڈیلا ہے کہ وہ نئے یروشلیم تک پہنچ سکیں (تصویر 1)۔ انہوں نے کہاکہ خدا نے اُن پر محبت کی روح کے وسیلہ سے توبہ کا فضل کیا ہے ؛خدا کے دِلی کلام کے وسیلہ سے فہم کا فضل کیا ہے اور اُن پراپنے گناہوں کو دُور کرنے کا فضل کیا ہے ۔

اتوار کو سہ پہر 3بجے جب عبادت شروع ہوئی تو چرچ کے 31ویں یومِ تاسیس پر "نئے یروشلیم میں چرواہے کا قلعہII " کے موضوع پر فنی مظاہرہ کیا گیا(تصویر3)۔ فن کا مظاہرہ چرچ کی آرٹ کمیٹی کی طرف سے پیش کیا گیا تھا اور تقریباً ایک گھنٹہ تک بارش ہوتی رہی۔ اِس میں خدا داد ستائش شامل تھی جس سے لوگوں میں نئے یروشلیم کے لئے امید کو تقویت ملی جو کہ آسمان کی خوبصورت ترین سکونت گاہ ہے۔ انہوں نے خدا کی محبت کے لئے شکر گزاری کی جواُن کے نئے یروشلیم کے لئے راہنمائی دے رہا ہے نیز انہوں نے چرواہے کے قلعہ میں عجیب و بے بیان آسمانی خوشی کو محسوس کیا۔

ڈاکٹر مورگُلِس ،صدر دی سپریچوئیل ڈپلومیسی فائونڈیشن یُو ایس نے کہا کہ "فنی مظاہرہ نہایت پیشہ ورانہ انداز میں اور بہت ہی دلچسپ تھا ۔ مجھے یقین ہے کہ خدا نے تمام فنی مظاہرہ کرنے والوں کو بُلند درجہ فنی زندگی عطا کر رکھی ہے کیونکہ وہ خدا اور خداوند کی محبت کی عکاسی کر سکتے ہیں اور روایتی فن کے ذریعہ لوگوں کے سامنے ڈاکٹر جے راک لی کے دِلی خلوص اور محبت کوبیان کر سکتے ہیں" (تصویر 2)۔

فنی مظاہرہ کے بعد، سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے کہا "خدا کے کلام یعنی بائبل مقدس پر ایمان، یقین اور فرنبرداری سے کاموں کی تکمیل دیکھ کر ہمارے ارکان کی ایمان افزائی ہوئی ہے اور انہوں نے خدا سے بہت برکت پائی ہے ۔میرا ایمان ہے کہ آپ جو چاہے کھائیں ، پئیں یا کوئی بھی کام کریں ،آپ خدا کو جلال دیں گے جو بھلا ہے۔" پھر انہوں نے کوریا اور بیرونِ کوریا کے لوگوں سے کہا کہ وہ کلیسیاکی چھٹی عبادت گاہ "کنعان عبادت گاہ" کے لئے دعا کریں۔

اِس عبادت اور دیگر پروگراموں میں 17مختلف ممالک کے لوگوں نے شرکت کی جن میں امریکہ ، اسرائیل ، بلغاریہ ، میکسیکو اور کینیا شامل ہیں۔ متعدد مسیحی صحافی اوردنیا کے مذہبی وسیاسی حلقوں سے معروف شخصیات اپنے خاندانوں اور رشتہ داروں سمیت مبارکباد دینے کے لئے وہاں موجود تھیں جن کو مدعو کیا گیا تھا ،چرچ نے مختلف اقسام کے کھانے بھی پیش کئے اور اِس جشن کے موقع پرخصوصی تصویری بنائی گئیں جس سے سب کی خوشیاں دوبالا ہو گئیں (تصویر 10,9,8)۔

11اکتوبرکو جمعہ کی شب بھر کی عبادت کے دوران شامِ تاسیس کی عبادت اور جشن میں فنی مظاہرہ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈاکٹرجے راک لی نے عبادت کے پہلے نصف حصہ میں2013سال کے دوران ہونے والے عجیب قدرت کے کاموں کے بارے میں پیغام پیش کیا۔ دوسرے نصف حصہ میں پرفارمنگ آرٹس کمیٹی نے شامِ تاسیس کے موقع پر جشن سے متعلق فن کا مظاہرہ کیا۔کوریا کے روایتی رقص،سدا کاری ،اور نِسّی آرکسٹرا کے ساز و آواز کے ذریعہ قدرت کو بیان کیا گیا۔ انہوں نے خدا کو جلال دیتے ہوئے اُس کا شکر کیا جو گزشتہ 31سال سے مانمن چرچ کی راہنمائی کررہا اور کئی برکات سے نواز رہا ہے۔ اس کے بعد حمد و ستائش کی ہادی و راہنما روز ہان کی راہنمائی میں چرچ کے اراکین نے مل کر خدا داد گیت "واک آف فیتھ"، "قدرت2 " اور "لیٹ اَس گو فورتھ" گا کر خدا کے حضور شکرگزاری اور شادمانی کی خوشبوپیش کی (تصویر 5,4)۔

محبت جھنجلاتی نہیں

"(محبت) نازیبا کام نہیں کرتی ،اپنی بہتری نہیں چاہتی ،جھنجھلاتی نہیں،بدگمانی نہیں کرتی" (1-کرنتھیوں5:13)۔

بعض اوقات جب حالات لوگوں کی مرضی کے مطابق نہ چل رہے ہوں تو وہ بہت جھنجھلانے لگتے ہیں۔ ایسے جذبات کا کھُلا اظہار کرنا ہی جھنجھلانا ہے۔

محبت لوگوں کے دلوں کو مثبت بنادیتی ہے۔ دوسری طرف،نفرت کسی کے دل کو چوٹ پہنچاتی ہے اور دل کومنفی بنا دیتی ہے۔ یہ دلوں کو تاریک بھی کرتی ہے۔ پس، اگر آپ ناراض ہوں تو آپ خدا کی محبت میں سکونت نہیں کر سکتے اور آپ کی روحانی ترقی بھی سُست ہو جائے گی۔

دشمن ابلیس خدا کے فرزندوں کو غصہ دلاکر انہیں لڑکھڑانے پر مجبور کرتا ہے۔ دشمن ابلیس کی طرف سے خدا کے فرزندوں کے لئے غصہ اور نفرت ہی سب سے بڑے جال ہیں جو وہ بچھاتا ہے۔ پھر،ہم ایسی روحانی محبت پانے کے لئے کیا کریں جوجھنجھلاتی نہیں اور خدا کے فرزندوں کی حیثیت سے خدا کو جلال دینے کے لائق ہو جائیں؟

1۔غیرت کے جائز اظہار اور جھنجھلانے میں فرق

جھنجھلانے کا مطلب محض غصہ کرنا ، چِلّانا ، لعن طعن کرنا یا طیش میں آجانا نہیں ہے۔ اگر آپ کو غلط بیانی کا سامنا کرنا پڑے ،اگر آپ کا تشخص بگڑ جائے ،اور آپ کاانداز گفتگو بدل جائے تو یہ سب باتیں آپ کی جھنجھلاہٹ کاحصہ ہوں گی۔ اگرچہ ہر بار اِس کی شدت مختلف ہوگی ،تاہم یہ دل میں موجود نفرت کا کھُلا اظہار ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہم کسی کا چہرہ دیکھ کر ہی فیصلہ کرلیں یا یہ سوچ کر الزام لگادیں کہ وہ ناراض یا غصہ میں ہے۔ دلوں کو اصل حال صرف خدا ہی ملاحظہ کر سکتا ہے اور دوسرا کوئی نہیں کرسکتا۔ متی 21باب میں یسوع مسیح نے ہیکل میں کاروبار کرنے والوں کو باہر نکال دیا تھا۔ اُس وقت، لوگ میزوں پرتبادلہء زر میں مصروف تھے اور ایک دوسرے سے مال مویشی کی خرید و فروخت کر رہے تھے جو یروشلیم کی ہیکل میں فسح کے لئے آئے ہوئے تھے۔ یسوع اِس قدر حلیم تھا کہ وہ کبھی جھگڑا نہیں کرتا تھا ، نہ چِیختا چِلاتا تھا حتیٰ کہ کبھی کسی نے گلی میں اُس کی اونچی آواز تک نہ سُنی تھی۔ لیکن ہیکل میں صورت حال دیکھ کر اُس نے یکسر فرق رویّہ اختیار کیا۔ اُس نے نرم رسّی کا ایک کوڑا بنایا اور مویشیوں کو باہر ہانک دیا۔ اُس نے تجارت کرنے اور قُمریاں بیچنے والوں کی میزیں الٹ دیں۔

جب دنیاوی لوگوں نے یسوع کو دیکھا تو شاید یہ سمجھتے ہوں گے کہ یسوع غصہ کر رہا ہے۔ لیکن اُس وقت وہ غصہ میں نہیں بلکہ یہ اُس کی جائز غیرت میں ہے۔ اُس نے اُن کو بتایا کہ ہیکل کے تقدس کو پامال کرنے جیسی ناراستی خدا کے حضور قابلِ قبول نہیں ہے خواہ اس کا مقصد کیسا ہی نیک کیوں نہ ہو۔ یہ جائز غیر ت خدا کی محبت کا نتیجہ تھی جو اپنی راستی کے ساتھ محبت کو کامل کرتاہے۔ جیساکہ ہم مرقس3باب میں پڑھتے ہیں ، سبت کے دن عبادت خانہ میں یسوع کی ملاقات ایک شخص کے ساتھ ہوئی جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔ لوگوں کی نگاہ یسوع پرتھی کہ آیا وہ اُس شخص کو سبت کے دن شفا دیتا ہے یا نہیں ، تا کہ وہ اُس پر الزام لگا سکیں کہ وہ سبت کی بے حرمتی کرتاہے۔ اس وقت ، یسوع نے لوگوں کے دلوں کو جانا اور سوال کیا کہ "سبت کے دن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟جان بچانا یا قتل کرنا؟" (مرقس4:3) تب وہ چُپ رہ گئے۔

اُن دنوں میں بُرے لوگ یسوع پرمحض الزام ہی لگانا چاہتے اور اُس کو قتل کرنا چاہتے تھے۔ پس بعض اوقات یسوع اُن کو ڈانٹ کر سخت الفاظ میں ملامت کرتا تھا۔ اس کی یہ وجہ تھی کہ وہ اُن کو یہ باور کروانا چاہتا اور گناہوں سے باز رکھنا چاہتا تھا۔ اسی طرح سے وہ جائز غیرت جس کا اظہار یسوع مسیح نے فریسیوں اور فقیہوں کے ساتھ کیا وہ اُس محبت سے صادر ہوتی ہے جو اُن کو بیدار کرنا چاہتی اور اُن کو زندگی تک لے جانا چاہتی تھی۔ جھنجھلانے میں اور جائز غیر ت کا اظہار کرنے میں یہی فرق ہے۔ صرف وہی شخص جو مقدس ہو جائے اور اُس میں گناہ نہ ہو صرف اُسی شخص کی ڈانٹ اور سرزنش لوگوں کو زندگی دے سکتی ہے۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

2۔ لوگ کیوں جھنجھلااٹھتے ہیں؟

لوگوں کے جھنجھلا اٹھنے کی پہلی وجہ تو یہ ہے کہ دوسرے لوگ اُن کی سوچوں اور خیالوں کے ساتھ متفق نہیں ہوتے۔ آپ میں سے ہر ایک کا دل اور نظریہ فرق ہے کیونکہ آپ کی پرورش مختلف ماحول اور تعلیمات میں ہوئی ہے۔ آپ کا اخلاق اور انصاف کا معیار فرداً فرداً مختلف ہوتا ہے۔ لیکن اگر آپ دوسروں کو اپنے معیار کے دائرہ میں لاناچاہتے ہیں تو آپ تلخی کا احساس کئے بغیر نہیں رہ سکیں گے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ دوسرے آپ کی فرمانبرداری نہیں کرتے۔ اگر آپ منصب میں بڑے ہیں اور آپ کسی معاملہ میں کسی بات کو بہتر خیال کرتے ہیں تب آپ چاہیں گے کہ دوسرے آپ کی فرمانبرداری کریں۔ بے شک،ماتحت یا تابع لوگوں کے لئے فطری بات ہے کہ وہ اپنے بڑوں کی عزت کریں اور اُن کے اختیار اور منصب کی فرمانبرداری کریں لیکن اُن کو تابعداری پر مجبور کرنا مناسب بات نہیں ہے۔ اگر بڑا منصب رکھنے والا شخص اکیلے اکیلے ہی فیصلے کر کے چھوٹوں کو مجبور کرے کہ اُس کے نظریات پر عمل پیرا ہوں اور اُن کے خیالات کی قدر نہ کرے تو یہ درست نہیں ہو گا۔ جب لوگوں کو تکلیف پہنچائی جائے اور اُن کے ساتھ ناروا سلوک رکھا جائے تو وہ جھنجھلااٹھتے ہیں۔ جب کوئی اُن کے خلاف ناحق رویّہ رکھے اور بلاوجہ پریشان کرے ؛اگر انہیں کسی طرح کے نقصان کا سامنا کرنا پڑے ،اگر اُن کے ماتحت لوگ ویسا کام نہ کریں جیسی اُن کو ہدایت کی گئی ہو؛ اور جب دوسروں کی طرف سے انہیں ایسی زبان سننے کو ملے جس سے اُن کی تذلیل ہوتی ہو؛ تو یہ سب ایسی باتیں ہیں جواُن کو بڑی آسانی سے جھنجھلاہٹ کا شکار کر سکتی ہیں۔ اس سے پیشتر کہ لوگ جھنجھلا اُٹھیں ،سب سے پہلے اُن کے دلوں میں بُرے احساسات اٹھتے ہیں۔ پہلے تو دوسروں کی باتیں اور اعمال ان کے جذبات کو بھڑکا دیتے ہیں اور پھر یہ احساسات غصہ اور ناراضگی بن کر باہر نکلتے ہیں۔ یعنی، اگر آپ کے جذبات مجروح ہوں گے تو اس کا یہ مطلب ہو گا کہ آپ جھنجھلاہٹ کے دہانے پر کھڑے ہیں۔ لیکن اگر ہم جھنجھلاتے ہیں تو ہم خدا کی محبت میں سکونت نہیں کر سکتے اور ہماری روحانی نشوونما پر اس کا منفی اثر ظاہر ہوگا۔ جب تک یہ کمزور احساسات ہمارے اندر رہیں گے تب تک ہم سچائی کے ساتھ بدل نہیں سکیں گے۔

3۔جھنجھلاہٹ کا شکار ہونے والوں کے نتائج

الیشع کا معاملہ یہ ہے کہ اُس نے اپنے استاد ایلیاہ کی روح کا دُوگنا پایا تھا اور خدا کی قدرت کے بہت بڑے بڑے کام بھی کئے تھے۔ اُس نے ایک بانجھ عورت کو دعا دی اور اُس کے اولاد مل گئی ، اُس نے مُردے کو زندہ کیا، کوڑھی کو شفا دی ، اور دعا کے ذریعہ دشمن کی فوجوں کو شکست دی۔ اُس نے حیران کُن انداز سے خداکی قدرت ظاہر کی۔ لیکن الیشع ساری زندگی خداکے اتنے بڑے کام کرنے کے باوجود ایک بیماری سے مرا تھا۔ اس کی کیا وجہ ہوسکتی ہے؟

جب الیشع بیت ایل کو گیا تب ایک واقعہ رونما ہواتھا۔بچے شہر میں سے نکل کر اُس کا مذاق اڑانے اور چڑانے لگے اور کہنے لگے "چڑھا چلا جا اے گنجے سر والے چڑھا چلا جا" (2-سلاطین 23:2) کیونکہ الیشع کے سرپربہت کم بال تھے اور شکل و صورت بھی پُرکشش نہ تھی۔ اُس نے اُن کو نرمی کے ساتھ منع کیا کہ وہ باز رہیں لیکن وہ اور بھی زیادہ شدت کے ساتھ اُس کو چڑانے لگے۔ جب وہ اس کو مزید برداشت نہ کر سکا تو اُس نے اُن پر لعنت کی ۔پھر جنگل میں سے دو ریچھنیاں نکلیں اور انہوں نے 42بچوں کوچیر پھاڑ دیا۔

یہ واقعہ بچوں کی طرف سے اذیت ناک طنز اور چڑانے کی وجہ سے پیش آیا تھا لیکن اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ الیشع کے دل میں کمزور اور بُرے احساسات پائے جاتے تھے۔ بیماری کی حالت میں اُس کی موت کو اس واقع سے قطع نہیں کیا جا سکتا۔ اس سے اشارہ ملتا ہے کہ خدا کے فرزندوں کو جھنجھلانا نہیں چاہئے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ یعقوب 20:1میں ہم پڑھتے ہیں "انسان کا قہر خداکی راستبازی کا کام نہیں کرتا۔"

4۔نہ جھنجھلانے کے سلسلہ میں

کسی چشمے پر دبائوہو تو اس کا زور اور توانائی اور ذخیرہ بڑھ جاتا ہے اسی لئے جب اس دبائو کواچانک چھوڑا جائے توچشمہ پھوٹ نکلتا ہے۔ اسی طرح سے اگر آپ اپنے غصے کو اندر ہی دبا کر رکھیں گے ،تو آپ شاید بحرانی کیفیت میں سے گزریں لیکن کسی روز آپ کا غصہ بھی پھٹ نکلنے گا۔ نہ جھنجھلانے کے سلسلہ میں ضرور ہے کہ ہم اپنے کمزور احساست کو دور کریں اور اپنے دلوں کو جھنجھلانے کا موقع نہ دیں۔ اس کا مطلب صرف احساسات پر قابو پانا نہیں ہے بلکہ ہر طرح کے کمزور احساسات کا سدِ باب کرنا ہے، ان میں سے کوئی ایک بھی باقی نہ رہے جو دبا کر رکھی گئی ہو، اور اپنے دلوں میں نیکی اور محبت کو بڑھانا ہے۔ بے شک،ہم راتوں رات اپنے دلوں سے کمزور احساسات کو نکال کر نیکی اور محبت سے بھر نہیں سکتے۔ ہمیں ہر روز مسلسل کوشش کرنے کی ضرورت ہے ۔ اول ، جن ہمیں جھنجھلاہٹ جیسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑے تو ہمیں خود کو ناراض نہ ہونے کی تربیت دینی چاہئے۔ ایسی صورت حال میں میں آپ پر زور دیتا ہوں کہ یہ سوچنے میں کچھ وقت لگائیں کہ ناراض ہونے سے آپ کو کیا حاصل ہوگا۔ پھر، آپ کو بعد میں پچھتانا اور شرمندہ ہونا نہیں پڑے گا۔

اگر ہم صبر کے ساتھ برداشت کریں اور روح القدس کی مدد سے روحانی محبت پائیں تو آگے چل کر ہم اُن کمزور احساسات کو دور کرنے کے لائق ہو جائیں گے جو ہمیں جھنجھلانے پر مجبور کرتے ہیں۔ جھنجھلاہٹ کی شدت دس سے کم ہو کر نو ہو جائے گی اور اسی طرح گھٹتی رہے گی۔ بعد ازاں اگر کوئی آپ کے لئے مشکل پیدا کرے گا تو بھی آپ کو ذہنی سکون ہی حاصل ہو گا۔

عزیر بھائیو اور بہنو!کیا آپ جھنجھلا دینے والی صورت حال میں بھی اپنے کلیسیائی ایماندار بھائیوں کے ساتھ توصبر سے پیش آتے لیکن گھر میں یا کام کاج والی جگہ پر فوراً غصہ میں آجاتے ہیں؟ خدا صرف کلیسیا میں ہی سکونت پذیرنہیں ہے! خدا ہمیں اپنی ہیکل کے طور پر لیتا ہے اور ہمیشہ ہم میں سکونت کرتا ہے۔ وہ ہر شخص کے خیالات اور سوچوں کو ہر جگہ اور ہر وقت جانچتا ہے۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ پاک باتوں اور کاموں سے خدا کو جلال دیں۔

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس,اللّٰه الإبن القدوس,اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گُروڈونگ3،گرُو۔گو،سیول کوریا(848-152)
فون7047-818-2-82فیکس7048-818-2-82
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminministry@manmin.org
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

"مانمن سینٹرل چرچ میں مجھے عظیم شادمانی ملی"

آئیں چند ایسے لوگوں کی گواہیاں دیکھتے ہیں جو چرچ کا 31 یوم تاسیس منانے آئے تھے۔

"میں جشن میں فنی مظاہرہ سے بہت محضوظ ہوا!"

ڈاکٹر لا ئیوبکا تنچیوا، پروفیسر انسٹی ٹیوٹ آف نیوروبیالوجی بمقام بلغاریہ اکیڈی آف سائینس

مانمن کے اراکین کی مسیحی زندگیوں نے مجھے حیران کر دیا۔ وہ بالکل بائبل مقدس کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں اور اُن کا ایمان سب سے عمدہ ہے۔ میرا خیال ہے کہ اُن کا یہ اندازِ زندگی ڈاکٹر جے راک لی کی طرف سے ملنے والی بائبل کی تعلیمات کی وجہ سے ہے۔

مجھے جس چیز نے سب سے زیادہ متاثر کیا وہ یہ ہے کہ ڈاکٹر جے راک لی اور چرچ اراکین کے درمیان عزت، خدمت اور محبت پائی جاتی ہے۔ مجھے اِس بات سے بھی تحریک ملی ہے کہ ڈاکٹر جے راک لی نے نہایت مصروف ہونے کے باوجود ہم سے ملاقات کی اور بڑے حلیمی اور نفاست کے ساتھ ہم سب کی خدمت کی۔

چرچ کے یومِ تاسیس کا جشن نہایت ہی دلکش تھا۔ یہ بہت دلچسپ تھا اور پیشہ ورانہ انداز سے اہتمام کیا گیا تھا۔ روحانی معیار بھی بے مثال تھا اور پاک روح نے میرے دل کوبہت تحریک دی۔ خدا کوجلال دینے کے لئے فنی مظاہرہ کرنے والے نوجوانوں کے جذبہ اور لگن نے بھی میرے دل کو چھوا۔ فنی مظاہرہ انسانی تصورات سے پیش نہیں کیا گیا تھا بلکہ اِس میں خدا داد عوامل موجود تھے اس لئے اِس سے خدا کی عظیم محبت چھلکتی تھی۔

"میں نے سیکھا کہ چرواہے کو کس طرح اپنے گلّے سے محبت رکھنی چاھئے"

ریورنڈ جیوا سولومن راج، سینئر پاسٹر آف آل نیشنز چرچ بمقام سری لنکا

ہندو مت سے مسیحیت میں شامل ہونے کے وقت سے ہی میں نے اپنے اندر یہ جذبہ محسوس کیا ہے کہ بُت پرست لوگوں کے درمیان انجیل کی منادی کروں۔ میرے ایک دوست جن کا نام پاسٹر نشان کُوری ہے ،انہوں نے مجھے مانمن سینٹرل چرچ سے متعارف کروایا اور اُس وقت سے میں ڈاکٹر جے راک لی کے بااختیار پیغامات سے بہت فضل پا رہاہوں جو بہت وضاحت سے اور روحانی طور پر خدا کے کلام کو پیدایش کی کتاب سے مکاشفہ تک بیان کرتے ہیں۔

اگرچہ مانمن میں میرا دورہ مختصر تھا تاہم میں نے جانا کہ چرواہے کو کس طرح اپنے گلّے کے ساتھ محبت رکھنی اور اس کی خدمت کرنی چاہئے۔ جانوں کے لئے ڈاکٹر جے راک لی کی محبت اور حلیمی نے میرے دل کو بہت تحریک دی۔ وہ چرچ کے ہر ایک رُکن کی بڑی محبت کے ساتھ راہنمائی کر رہے تھے۔ انہوں نے بھی اس محبت کو محسوس کیا اور اپنے پورے دل کے ساتھ اُن کی پیروی کی۔ علاوہ ازیں، میں چمکتی دمکتی اور صاف ستھری عبادت گاہ سے اور چرچ کے اراکین سے بھی بہت متاثر ہوا جنہوں نے روح اور سچائی سے پرستش کی ، دلسوزی سے دعا کی اور تقدیس پانے کے لئے جانفشانی کی۔ حیران کُن طور پر ،جب میں موآن میٹھے پانی کے چشمے پر گیاجہاں سمندر کا نمکین پانی خدا کے قدرت سے میٹھے پانی میں تبدیل ہو گیا تھا،مجھے وہاں پر اپنے گھٹنے کی ہڈی کے مرض سے شفا کا تجربہ ہوا۔ گھٹنے کی ہڈی کے درد کی وجہ سے میں جھُک نہیں سکتا تھا لیکن اب میرے گھٹنوں میں کسی طرح کی کوئی مشکل نہیں ہے۔ ہالیلویاہ!

"پاک انجیل نے کوھستانی لاھُو قبیلہ کے لوگوں کو تبدیل کر دیا"

پاسٹر نائیکوم کاسینج نیران مانمن چرچ بمقام تھائی لینڈ

تھائی لینڈ چائی پراکان مانمن چرچ کے پاسٹر وورا پھون کے ذریعہ مجھے مانمن منسٹری کا تعارف ملا۔ اس کے بعد مجھے ڈاکٹر جے راک لی کی کتابوں، "صلیب کا پیغام، آسمان I، اور II؛ اور جہنم" کا لاہُو قوم کی زبان میں ترجمہ کرنے کا موقع ملا یہ کتابیں خدا کے کلام کے بھید بیان کرتی ہیں اور ان بھیدوں کے بارے میں قابلِ فہم انداز سے وضاحت کرتی ہیں،اس لئے ترجمہ کے دوران مجھے بہت زیادہ تحریک ملی تھی۔

میں چاہتا ہوں کہ لائوس میں لاُہو قوم اور میانمار کے باشندوں میں پاک انجیل کی منادی کروں۔ قومی سرحد پار کرنے والے سینکڑوں لاُہو لوگوں کو "صلیب کا پیغام" کی نقول مل گئیں اور انہوں نے اِس کا مطالعہ کیا۔انہوں نے بڑی برکت پائی۔ اس وقت کے بعد سے مجھے متعدد لاہُو لوگوں نے کہا کہ میں سیمینار کے ذریعہ اُن کی راہنمائی کروں اور پاک انجیل کی منادی کروں۔

میں ہر روز ایک دعائیہ عبادت کرواتا ہوں اور عبادات کے دوران ایمانداروں کو پاک انجیل کی تعلیم دیتا ہوں،وہ خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے کی بہت جد و جہد کر رہے ہیں اور ہماری عبادات اور ستائش اور دعائیں پاک روح کی معموری سے سرشار ہوتی ہیں،وہ جب بیمار ہوتے تو "شامان" میں جایا کرتے تھے لیکن اب وہاں جانا چھوڑ دیا ہے اور اب تو وہ ادویات بھی نہیں لیتے۔ اُن ک وایمان کے وسیلہ سے شفا مل گئی ہے۔

میں ڈاکٹر جے راک لی کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے زندگی کے بیش قیمت پیغام کے ذریعہ حقیقی ایمان پانے میں ہماری راہنمائی کی۔ میری خواہش ہے کہ ڈاکٹر جے راک لی کی تمام کتابیں لاُہو زبان میں ترجمہ کروں اور تھائی لینڈ، میانمار اور لائوس کے لوگوں کو فراہم کروں۔

"کلیسیائی اراکین کے وسیلہ میں دیکھ سکا کہ پاک زندگی کیسی ھوتی ھے"

ڈاکٹر انیل گادار اما پیرین بچوں کے سرجن بمقام میکسیکو

میں نے کینیا میں نیروبی کے مقام پر منعقدہ کینیا انٹر نیشنل کرسچن میڈیکل کانفرنس میں شرکت کی جس کی میزبانی ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک نے کی تھی۔ روح القدس کی قدرت کے وسیلہ سے ہونے والے شفا کے کاموں سے میں بہت متاثر ہوا۔ اُس وقت سے ، میں انٹر نیٹ کے ذریعہ ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ سُن کر برکت پا رہا ہوں۔ اِس بار میں نے یہ سیکھنے کے لئے مانمن سینٹرل چرچ کا دورہ کیا کہ اولّین تجربہ میں پاک زندگی کیا ہوتی ہے۔ جب اراکین پرستش، عبادت ، دعا کرتے تھے اور میں اُن کا مشاہدہ کررہا تھا، اور اُن کا اندازِ فکر، رویہ اور عبادت کا طریقہ اور دھیان گیان کو جانچ رہا تھا،تب میں نے اِس بات کو محسوس کیا اور سیکھا۔

چرچ کے اکتیسویں یومِ تاسیس کا جشن دیکھ کر مجھے ایسے لگا جیسے میں آسمان پر پہنچ گیا ہوں۔ روشنیاں، لباس، اور آسمانی خوبصورتی کی حامل اشیاء کی موجودگی نے آسمانی کی بابت امیدکو بڑھادیا۔ جب میں نے موآن میٹھے پانی کے وسیلہ قدرت کے کاموں کا ظہور ہوتے دیکھا اور مچھلی گھر جہاں سمندری پانی کی مچھلیاں اور دریائی پانی کی مچھلیاں اکٹھی رہتی ہیں ، تو مجھے یہ ایمان بخشا گیا کہ اگر خدا میرے ساتھ ہے تو سب کچھ ممکن ہے۔

میں ہر رات منعقد ہونے والی دانی ایل کی دعائیہ عبادت اور جمعہ کی شب بھر کی عبادت دیکھ کر حیران رہ گیا۔ مجہ میں اُن ہزاروں چرچ اراکین کے لئے تعظیمی جذبہ اُمڈ آیا جو دعا کرتے اور اِس عبادت رات گئے سے لے کر صبح تک شریک تھے۔ میں اپنے چرچ میں رضاکارانہ طور پر طبی خدمات انجام دے رہا ہوں۔ اب میں خوشی سے سرشار ہوں اور ایمان، امید اور محبت سے بھرپور انجیل اپنے چرچ کے اراکین میں پھیلانے کے بارے میں سوچتا ہوں!

"بھارت میں لوگوں کے لئے خدا کی محبت لا محدود ہے"

ایلڈر سیلیاہ ابنِیزر (صدر انڈسٹریل امپلائیز پرئیر فیلو شپ،بمقام چینائی بھارت)

بھارتی ریاست تامل ناڈو کے ضلع مادُورائی کے مقام پر میری پیدایش ایک دولتمند مسیحی گھرانے میں ہوئی تھے۔میں بہت زیادہ کسرت(جسمانی مشق) کیا کرتاتھا اور چاہتا تھا کہ پہلوان بنوں۔ لیکن میرے والدین کی طرف سے نیکی کی تعلیم اور اُن کی مثالی زندگیوں نے مجھے مائل کیا کہ میں اپنا آپ خداوند کے لئے وقف کر دوں۔

میں گرین فیلڈ انجینئرنگ نامی ایک کمپنی چلاتا تھا جو والو بناتی تھی اور انڈسٹریل امپلائیز فیلوشپ کے صدر کی حیثیت سے کلیسیائی خدمت کرتا تھا۔ ہمارے پاس ایسے مقامی پاسبان اور مشنری تھے جن کی مالی معاونت کی جاتی تھی اور ایسے غیرملکی مبلغین تھے جو چینائی میں کروسیڈز کا اہتمام کرتے تھے۔

2002میں انڈیا یونائیٹڈ کروسیڈ کے وسیلہ سے مجھے علم ہوا کہ ڈاکٹر جے راک لی خداکے حقیقی خادم ہیں۔

2002میں ، میں مجھے اپنے ایک قریبی ساتھی پاسٹر آون رابرٹس سے معلوم ہوا کہ منعقدہ کروسیڈ میں ڈاکٹر جے راک لی بطور واعظ شرکت کریں گے۔ میں نے کروسیڈ کے لئے بطور پبلسٹی کمیٹی چئیر مین خدمات انجام دیں اورمختلف ذرائع ابلاغ ، ٹی وی اور اخبارات میں کروسیڈ کی عوامی تشہیر کی۔

ڈاکٹر لی کے 2002ء کے کروسیڈ میں 3ملین لوگ شریک ہوئے تھے۔ اِس سے بھارت کے مسیحی حلقہ میں تاریخ رقم ہوئی اور خدا کے نام کو بہت جلال ملا۔ اگرچہ کئی مشکلات بھی تھیںٰ اور دوسروں کی طرف سے رکاوٹیں بھی تھیں لیکن خدا اُن سب کو برکت پانے کے لئے تیار کر رہا تھا۔

بالخصوص،کروسیڈ سے کچھ دیر قبل تامل ناڈوکی طرف سے ترکِ ایمان اور دوسرے ایمان میں شمولیت پر پابندی کا قانون رکاوٹ بنا۔ یہ نہ صرف اُن پاسبانوں کا جنہوں نے کروسیڈ کا اہتمام کیا تھا بلکہ کئی مسیحیوں کا امتحان بھی تھا۔ ایسا لگتا تھا کہ سب کچھ ملتوی کردینے کے سوا اور کوئی حل نہیں ہے تاہم ڈاکٹر جے راک لی نے ایمان کی بنیاد پر کروسید کی طرف پیش رفت کی۔

اس کا نہایت حیران کُن نتیجہ نکلا؛یعنی خدا کی قدرت کے کام، نشانات اور عجائب کا بہائو ہوا اور بے شمار جانوں نے خداوند کو قبول کیا اور ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات اور دعا کے وسیلہ سے شفا پائی۔ انہوں نے خدا کو جلال دیا۔ میں نے دیکھا کہ کروسیڈ کا سارا معاملہ سراسرخدا کے ہاتھ میں چلا گیا تھا۔

موآن میٹھے پانی کی قدرت...ایلڈرابنِیزیراپنے بھتیجوں کے ساتھ:
(بائیں سے دائیں جانب پاسٹر سائمن، ریورنڈروبنسن ایلن ڈینئیل
اور اہلیہ ، ایلڈرابنِیزیر، پاسٹر وکٹر سیلوِن)

پاک انجیل کی منادی اور قدرت بھرے کاموں کے لئے مانمن منسٹری انڈیا کی تشکیل ہوئی۔

کروسیڈ کے بعد، میرا ایمان اور مضبوط ہو گیا اور میں انجیل کی منادی کرنے میں پہلے سے زیادہ سرگرم ہوگیا۔ آخر میں، پاسٹر جوزف ہان کے ساتھ مانمن منسٹری انڈیا منظم کی گئی جو مانمن چرچ چینائی میں خدمت کرتے ہیں۔ اس وقت سے لے کر ہم پاک انجیل کی منادی کرتے اور پاسبانوں کے سیمینار منعقد کر کے خدا کی قدرت کے کام ظاہر کرتے ہیں جن کی میزبانی چینائی انڈسٹریل امپلائیز پرئیر فیلوشپ کے سپرد ہوتی ہے۔ چونکہ میں خداوند کے لئے کام کرتا ہوں ، مجھے کاروبار میں بہت برکت ملتی ہے اور میں کلیسیائی خدمت کا کام زیادہ سرگرمی کے ساتھ کر سکتا ہوں۔

میں نے دور بار مانمن سینٹرل چرچ کا دورہ کیا اور بہت برکت پائی۔ گھر واپس آ کر میں نے چرچ، ڈاکٹر جے راک لی کے روحانی پیغامات اور اُن کی کتابوں کے بارے میں اپنے خاندان اور رشتہ داروں کو خبر دی۔ اس کا یہ نتیجا نکلا کہ میرے بھتیجے جو کہ پاسبان ہیں، اُن میں بھی مانمن سینٹرل چرچ کا دورہ کرنے اور قدرت بھرے مناظر دیکھنے کا اشتیاق بڑھا ہے۔

2013مانمن موسمِ گرما کی ریٹریٹ میں ایک بار پھر ڈاکٹر جے راک لی کی قدرت سے میں حیران رہ گیا۔

اگست2013میں میں نے مانمن موسمِ گرما ریٹریٹ 2013میں شرکت کی اور خدا کی قدرت کے عجیب کاموں کا تجربہ پایا۔5اگست کوصبح7:30بجے سیمینار کا آغاز ہوا۔ مانمن کے فنی مظاہرین کی طرف سے فن کی دائیگی کے بعد ایک خصوصی فنی مظاہرہ بھی تھا اور جس وقت ہادی نے واعظ کا تعارف کروایا تو بارش کی بوندیں گرنے لگیں۔ پھر بارش شروع ہو گئی ۔بارش ہونے کے باوجود نہ ڈاکٹر جے راک لی اور نہ ہی اراکین بارش میں اپنی جگہ سے ہٹے۔

اس وقت انڈیا یونائیٹڈ کروسیڈ 2002کا منظر بجلی کی چمک کی طرح میرے ذہن میں آیا اور میں ناقابلِ بیان جذبہ سے بھر گیا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ اُس وقت کروسیڈ کے تیسرے دن ڈاکٹر جے راک لی نے شدید بارش میں وعظ کیا تھا۔ وہ لمحہ برکت سے بھرا ہوا تھاکیونکہ چینائی کے لوگوں کو کئی ماہ سے پانی کی شدید کمی کا سامنا رہا تھا۔ اس وجہ سے حاضرین وہاں سے گئے نہیں‌بلکہ پوری توجہ اور خوشی سے کلام سُنا۔پیغام کے بعد انہوں نے سٹیج پر بیماروں کے لئے دعا کی اور کئی لوگوں نے بیماروں پر کی جانے والی دعا کے بعد شفا کی گواہی دی۔ متعدد لوگوں نے ٹی وی پر یہ منظر دیکھا اور وہ اگلے روز منعقدہ کروسیڈ میں آگئے اور پنڈال لاتعداد لوگوں سے بھر گیا۔

وہ یادیں میرے ذہن میں بازگشت کرنے لگیں اور میں امیدکے اِس احساس سے بھر گیا کہ "ہمیں کس کس طرح کی برکات دی جائیں گی؟" میں نے پوری توجہ کے ساتھ ڈاکٹرجے راک لی کی طرف دیکھا۔ ہادی کے طرف سے تعارف دیئے جانے کے بعد ڈاکٹر جے راک لی نے بڑی دلیری کے ساتھ خدا سے دعا کی، "اے بارش رُک جا۔بارش برسانے والے بادلوں چلے جائو! فضا صاف ہو جائے اور ستارے نظر آئیں!" پھر، سیمینار شروع ہوگیا۔

ابھی زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ حیرت انگیز طور پروہ سیاہ بادل چھٹ گئے ،بارش رُک گئی اور نیلا آسمان کھُل گیا اور ستارے نظر آنے لگے۔ خدا نے ہمارے لئے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا بھیجی اور ہمارے کپڑے خشک کئے۔ ہالیلویاہ! پیغام کے بعد ڈاکٹر جے راک لی نے بیماروں‌اور سب حاضرین کے لئے دعا کی۔ متعدد لوگوں نے ہر طرح کی بیماری سے شفاپائی اور گواہیاں دیں۔ میرے بھتیجوں کو بھی شفا ملی ،جس سے مجھے اور بھی زیادہ تحریک ملی۔

پاسٹر وکٹر سیلون کو22سال پرانے مرض سے اورپاسٹر سائمن بلند فشارِ خون(ہائی بلڈ پریشر) سے شفا ملی جس نے انہیں چار سال سے پریشان کر رکھا تھا۔

پاسٹر روبنسن وکٹر سیلون (زائیّن گارڈن اسمبلیز آف گاڈ چرچ) نے ڈاکٹر جے راک لی کی گواہیوں کی یادداشت "موت سے پہلے ابدی زندگی کا مزہ" پڑھ کر بہت برکت پائی اور وہ جی سی این ٹی بھی ہر روز دیکھتے ہیں۔ 22سال سے "یورک ایسڈ" یعنی لحمیات ضائع ہونے کی وجہ سے اُن کے گھٹنوں کے جوڑوں میں‌ہر وقت سوزش رہتی تھی اور گنٹھیا کے شدید درد نے اُن کو اذیت میں رکھا ہواتھا۔ انہیں اپنی جسمانی صحت برقرار رکھنے کیلئے سبزیاں ہی کھانا پڑتی تھیں کیونکہ مرغی یا چوپائیوں کے گوشت سے اُن کی تیزابیت بڑھ جاتی تھی اور اس سے ٹانگوں کی سوزش بڑھ جاتی تھی۔

لیکن جب انہوں نے ایمان کے ساتھ ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی تو اُس کا سارا درد جاتا رہا۔ وہ بغیر درد کے سیڑھیاں چڑھنے اترنے لگے اور مرغی اور گوشت بھی کھانے لگے اور انہیں کوئی مشکل پیش نہ آئی۔اُن کو بالکل درد نہیں ہوتا۔ پاسٹر ستھّیا مُوتھی سائمن پال(جیزز کمفرٹس منسٹری) کو چار سال پرانے بلند فشارِ خون(ہائی بلڈ پریشر)سے شفا ملی اور خدا کی شکر گزاری کے ساتھ اُن کا مانمن منسٹری پر یقین اور بھی پُختہ ہو گیا۔

میں نے متعدد غیرملکی پاسبانوں سے ملاقات کی لیکن میرے لئے اُن میں سب سے زیادہ محترم ڈاکٹر جے راک لی ہیں۔ بھارت میں بے شمار پاسبان اورایماندار اب تک ڈاکٹر جے راک لی اور اُن کے کروسیڈ کویاد کرتے اس کا ذکر کرتے ہیں۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکرکرتا ہوں جوسب لوگوں کو نجات دینا چاہتا اوربھارت کے ڈیڑھ ملین سے زاید لوگوں سے محبت رکھتا اور اُس نے انہیں حقیقی چرواہے سے ملاقات کا موقع دیا۔

جي سي إن GCN
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN World Christian Doctors Network
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com